مولانا محمد عبدالحق علوی غرشینوی غورغشتوی
استاد حدیث مدرسہ نصیریہ غورغشتی اٹک

الرثأ علی الوفاۃ الدکتور الشیخ شیر علی شاہؒ قافیۃ المیت

من اتی فی عالم الدنیا سیمضی ۔ لاوجود فی الوجود للدوام
جس نے دنیا پر دم مارا عنقریب رخصت ہوجائیگا ۔ موجودات میں کوئی وجود ہمیشہ نہ رہے گا

نصرۃ الدنیا لایام تناھی ۔ لم تجد شئی لھا فیھا قیام
دنیا کی زیب وزینت چند دنوں کی مہمان ہے ۔ آپ کوئی شے دنیا میں قائم ودائم نہ پائیں گے

سکان فی القصور والحصص ۔ سواء فی الذھاب والمناب
محلات اور جھونپڑوں کے مکین ۔ (دنیا کو) چھوڑ نے اور مرنے میں برابر ہیں

تربۃ الارض حجاب للتراب ۔ بطنھا ماعی الرعایا والحکام
زمین کی خاک انسان کیلئے پردہ ہے ۔ زمین کا باطن بادشاہوں اوررعایا کی جگہ ہے

شیخنا حبر عظیم مسمیٰ ۔ شیر علی شاہ فارق عنا الایام
ہمارے شیخ عظیم الشان عالم امام مقتداء ۔ شیرعلی شاہ رحمۃ اللہ ہم سے جدا ہوگئے

کتاب اللّٰہ قضی فی عبدہ ۔ وھو قاض علیٰ ناس التمام
اللہ تعالیٰ کا لکھا پورا ہوا انکے بندے کے حق میں ۔ وہ ہر ایک پر پورا ہونے والا ہے

فی الفراق الاشجع اللیث القوی ۔ تسیل العین ویبکون الکرام
شیر دلیر قوی کے فراق میں آنکھ ۔ اشک بار ہے اور علماء طلباء روتے ہیں

محسن بار دکتور شھیر ۔ بالتقی باء الیٰ دار السلام
محسن نیکوکار مشہور دکتور تقویٰ سے ۔ آراستہ ہوکر جنت کو لوٹ گئے

اخدم الدین بحسب الطاقۃ ۔ اصرف طول الحیاۃ فی المرام
مقدوز بھر دین (متین) کی خدمت کی ۔ ساری زندگی بڑے مقاصد میں خرچ کی

انشر الوحی و اسرارھا ۔ بالبیان فی الصغار والعظام

وحی اور اس کے اسرار رموز کو   پوری وضاحت کیساتھ عام کیا چھوٹوں بڑوں سب میں

ابلغ ما ارشد خیر الوریٰ   علیهم مدمنا منا السلام

انہوں نے آنحضرتؐ کے ارشادات عالیہ کو پہنچایا   آپ پر ہماری طرف سے ہمیشہ سلام ہو

باللسان والبنان بالکتاب   فی قری الهند وبالدان الحرم

زبان اور (انگلیوں) کے پوروں سے لکھ کر   ہند اور (عرب) کے مشہور محترم شہروں میں

سواد الاعظم تروونه   من احادیث النبی بالزمام

ایک بڑی جماعت نے آنحضورؐ کی   احادیث کو آپ سے سند کے ساتھ وصول کیا

انطق الحق بغیر لومة لائم   و رد ما یقولون الظلام

حق کی تبلیغ کی ملامت گر کی پرواہ کئے بغیر   اور فتنہ پرداز وں کی تردید کی (کما لا یخفیٰ)

انکر المنکر جهرا وما   اخفاه حقا وکان سیف حسام

برائی کو علی الاعلان برا کہا   اور حق کو چھپایا نہیں آپؒ سیف حسام تھے

جاهد بالمشرکین   والمنافقین بالسنان والکلام

مشرکین اور منافقین کیساتھ   زبان اور اسباب جنگ کے ساتھ جہاد کیا

انفق نفسا ومالا ماله   ذلك الحسنیٰ له البشریٰ امام

اپنا مال اور جمال (اللہ کی راہ) میں خرچ کئے   یہی انکی آگے جنت کی بشارت ہوگی

اقتدیٰ بالسیرة النبویة   فی الحیات المستعار کاالغلام

چند روزہ زندگی آنحضورؐ کی سیرت   کی پیروی میں غلام کی طرح گذاری

ربنا انزل علیهم رحمة   فی الصباح والمساء والدوام

اے ہمارے رب تعالیٰ ان پر رحمت   نازل فرما صبح شام اور ہمیشہ

ربنا اعط له عظم الجزاء   لك العقبیٰ وما فیه المقام

اے ہمارے رب تعالیٰ انکو بڑی جزاء عطا فرما   آپ ہی آخرت اور اسکے درجات کے مالک ہیں